© rasailojaraid.com

نہ صرف ایسا سمجھنے پر اکتفا کرتا ہے، بلکہ اس کی تبلیغ بھی کرتا ہے۔

جس طرح جسم انسانی میں مختلف اعضاء مختلف امور انجام دیتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک اپنی اپنی جگہ ضروری ہوتا ہے۔ فرق صرف مراتب کا ہوتا ہے۔ اسی طرح امت مسلمہ کے جسم کو مختلف اعضا اور مختلف خدمات کی حاجت و ضرورت ہے۔ ایک ضرورت کی تکمیل یا تحریک دیگر ضروریات سے مستغنی نہیں کرتی۔ اور یہی نہیں بلکہ اس کی بھی شدید حاجت ہے کہ اسی کثرت اور تنوع میں روحِ تعاون سرایت کر کے وحدت پیدا کی جائے۔ یہی وحدت اسے کامیابی سے ہمکنار کر سکتی ہے۔ مسلمانوں کو، خواہ مذہبی افراد ہوں یا جماعتیں، اللہ وحدہٗ لا شریک کے دین کے مددگار بن کر ایک دوسرے کے باہمی تعاون سے آگے بڑھنا چاہئے اور خود کو مغلوبیت اور تصورِ مغلوبیت سے نکالنے کی کوشش کرنا چاہئے۔

فروعی اختلافات اگر اخلاص پر مبنی ہوں تو اللہ تعالیٰ اتحاد و اتفاق کی دولت سے مالا مال فرماتے ہیں اور اگر کسی اہم مسئلے یا معاملے پر اتفاق خالی از اخلاص ہو، تو وہ اتفاق جلد یا بدیر انتشار و افتراق میں بدل جاتا ہے۔

الٰہی ہمیں اجتماعیت کی دولت سے مالا مال فرما۔ (آمین ثم آمین)

....

حالیہ کٹھن حالات میں دنیا بھر کے ادیانِ باطلہ کے مقابلے میں ثابت قدمی اور مستقل مزاجی سے ڈٹ جانے کیلئے یہ بات انتہائی ناگزیر ہے کہ اہل اسلام کے مابین ہر قسم کے تعصب کو بیخ و بن سے اکھاڑ کر اللہ پاک کی الوہیت اور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت پر امت مسلمہ کو متحد و منظم کیا جائے۔

BBC اور VOA وغیرہ نے گزشتہ مہینوں میں عرب مجاہدین کی "وہابیت" اور افغان مجاہدین کی "دیوبندیت" پر متعدد بار تفصیلی تبصرے نشر کر کے توحید و سنت کے شیدائیوں میں فقہی ترجیحات کی بنیاد پر عصبیت کو فروغ دینے کی دانستہ کوششیں کی ہیں۔

کیا یہی ایک بات ہمارے علماء و مشائخ اور مفتیانِ گرامی کو اس بات پر آمادہ کرنے کیلئے کافی نہیں کہ ہم ایک اللہ کے سوا کسی کو حاجت روا، مشکل کشا نہ ماننے والے آپس میں ایسے ہی شیر و شکر اور متفق و متحد ہو جائیں، جس طرح ہمارے اسلاف اور ائمہ کرام فقہی مسائل کی ترجیح میں جزوی اختلافات کے باوجود ﴿**و ان هذه امتكم امة واحدة**﴾ (المومنون/۵۲) کی جیتی جاگتی تصویر اور عملی تفسیر تھے۔

اس مقصد کے لیے ہم سب کو مل کر، کتاب و سنت کی روشنی میں آپس کے اختلافات کو ممکنہ حد تک کم کرنا چاہیے۔ جس قدر افکار میں وحدت مستحکم ہوگی، اسی قدر پائیدار اتفاق قائم ہو سکے گا۔

امت مسلمہ کے ہاں عموماً اور اہلِ سنت کے پاس خصوصاً کتابِ الٰہی اور حکمت نبوی کی صورت میں وحدت اور اخوت کا متفقہ نسخہ بلا کم و کاست موجود ہے۔ اللہ پاک کی اس بیش بہا نعمت سے جس قدر ہم استفادہ کریں، اسی قدر ہمارے دینی اور دنیوی مسائل حل ہوں گے اور امت اسلامیہ کی عظمتِ رفتہ بحال ہو گی۔

[ادارہ الترات]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قسط ثالث

آداب دعا اور دعائے قنوت

عبدالوہاب خان

ا— غزوہ احد کے روز نبی کریم ﷺ سے یہ دعا باجماعت منقول ہے:

"اللهم لك الحمد كله ، اللهم لا قابض لما بسطت و لا باسط لما قبضت ، و لا هادي لما أضللت و لا مضل لما هديت ، و لا معطي لما منعت و لا مانع لما أعطيت و لا مقارب لما باعدت و لا مباعد لما قربت ، اللهم ابسط علينا من بركاتك و رحمتك و فضلك و رزقك ، اللهم إني أسألك النعيم المقيم الذي لا يحول و لا يزول ، اللهم إني أسألك النعيم يوم العيلة و الأمن يوم الخوف ، اللهم عائذ بك من شر ما أعطيتنا و من شر ما منعت منا ، اللهم حبب إلينا الإيمان و زينه في قلوبنا و كره إلينا الكفر و الفسوق و اجعلنا من الراشدين ، اللهم توفنا مسلمين ، و اجعلنا مسلمين و ألحقنا بالصالحين غير خزايا و لا مفتونين ، اللهم قاتل الكفرة الذين يكذبون رسلك و يصدون عن سبيلك و اجعل عليهم رجزك و عذابك ، اللهم قاتل الكفرة الذين أوتوا الكتاب إله الحق"

[مسند أحمد ٣/٤٢٤، كنز العمال ١٠/٤٣٣ - ٤٣٤ من مسند رفاعة بن رافع رض]

"اے اللہ! سب تعریف تیرے لیے ہے، اے اللہ جسے تو کشادہ کر کے دے اسے کوئی سمیٹنے والا نہیں، اور جسے تو تنگ کر کے دے اسے کوئی فراخی کرنے والا نہیں، اور جسے تو گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جسے تو ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، اور جسے تو روک دے اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں اور جسے تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جسے تو دھتکار دے اسے کوئی پذیرائی دینے والا نہیں اور جسے تو قریب کرے اسے کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اے اللہ ہم پر اپنی برکتیں، رحمتیں، فضل اور رزق پھیلا دے، اے اللہ بیشک میں ہمیشگی کی وہ نعمت چاہتا ہوں جو بدلتی نہیں اور مٹتی نہیں، اے اللہ بیشک میں غربت کے دن نعمتیں مانگتا ہوں اور خوف کے دن امن کا طلبگار رہوں، اے اللہ ہم تیری عطا کردہ چیزوں اور تیری روکی ہوئی چیزوں کے شر سے پناہ مانگنے والا ہوں۔ اے اللہ ہمیں ایمان کی محبت عطا کر اور ایمان کو ہمارے دلوں میں مزین فرما اور ہمیں کفر اور نافرمانیوں سے متنفر کر دے اور ہمیں ہدایت یافتہ بنا دے، اے اللہ ہمیں اسلام کی حالت میں موت دے اور ہمیں مسلمان بنا دے اور رسوائی و آزمائش میں رگڑے بغیر نیکوکاروں میں ملا دے، اے اللہ ان کافروں کو ہلاک کر دے جو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تیرے پیغمبروں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے پسندیدہ راستے سے روکتے ہیں اور ان پر اپنی سختی و عذاب کو مسلط فرما، اے اللہ! اہل کتاب ہو کر کفر کرنے والوں کو ہلاک کر دے اے معبود حقیقی!"

۲ — حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے یہ دعائے قنوت منقول ہے:

"اللهم اغفر للمؤمنين و المؤمنات و المسلمين و المسلمات و ألف بين قلوبهم و أصلح ذات بينهم و انصرهم علىٰ عدوك و عدوهم ، اللهم العن الكفرة الذين يصدون عن سبيلك و يكذبون رسلك و يقاتلون أولياء ك ، اللهم خالف بين كلمتهم و زلزل بهم الأرض و أنزل بهم بأسك الذى لا ترده عن القوم المجرمين، اللهم انا نستعينك و نستغفرك و نثنى عليك و لا نكفرك و نخلع و نترك من يفجرك ، اللهم إياك نعبد و لك نصلى و نسجد ، و إليك نسعىٰ و نحفد ، نرجو رحمتك و نخشىٰ عذابك الجد ، إن عذابك بالكافرين ملحق"۔

[نتائج الأفكار فى تخريج أحاديث الأذكار و صححه ابن حجر ٢/١٤٩، ١٥٠ ـــ سنن البيهقى ٢/٢١٠-٢١١]

"اے اللہ! مؤمن لوگوں اور مؤمنہ خواتین کو بخش دے، اور مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہ معاف فرما، اور ان کے آپس میں اتفاق پیدا کر دے اور ان کے مابین معاملات کی اصلاح فرما اور آپ کے اور ان کے دشمنوں کے خلاف ان کی مدد فرما، اے اللہ ان کفار کو اپنی رحمت سے محروم کر دے جو تیرے پسندیدہ راستے سے روکتے ہیں اور تیرے پیغمبروں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے اولیاء سے جنگ کرتے ہیں، اے اللہ ان کی باتوں میں اختلاف ڈال دے اور ان کی زمین میں بھونچال برپا کر دے اور ان پر تیرا وہ عذاب مسلط کر دے جسے تو مجرم قوم سے ٹالا نہیں کرتا، اے اللہ یقیناً ہم تجھ سے مدد و مغفرت مانگتے اور تیری حمد و ثنا بیان کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے، اور تیرے باغیوں سے بیزار ہو کر بے تعلق رہتے ہیں، اے اللہ ہم صرف تیری بندگی بجالاتے اور تیرے لیے نماز پڑھتے اور سجدہ ریز ہوتے ہیں اور صرف تیری تابعداری میں کوشاں رہتے ہیں، ہم تیری ہی رحمت کی امید کرتے اور تیرے سخت عذاب سے لرزاں رہتے ہیں، بے شک تیرا عذاب کافروں پر برسنے والا ہے"۔

....

اللّٰھم! رب کعبہ کے حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی سرگوشیاں

جناب محمد عبدالمنعم عبدالباقی صاحب مدیر نشر السنۃ ملتان نے دعاؤں کی یہ کتاب زیور طباعت سے آراستہ کر کے بھیجی ہے، اس میں سے چند منتخب دعائیں محترم قارئین کے لیے پیش خدمت ہیں:

[۱]- اسم اعظم کے واسطے سے دفع تکلیف کی دعا:

"يا حيُّ يا قيومُ بِرحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ" [ترمذی] "اے زندہ اور ہر دم قائم رہنے والے اللہ! میں تیری رحمت کا واسطہ دے کر تجھ سے استغاثہ (تکلیف سے بچانے کی فریاد) کرتا ہوں"۔

© rasailojaraid.com